یکم تا 15 ستمبر 2024ء

زرعی سفارشات

چوہدری عبدالحمید ۔ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

کپاس

- ستمبر کا مہینہ کپاس کی فصل کے لیے انتہائی اہم ہے۔ موسمی حالات پر نگاہ رکھیں۔ اس کے مطابق آبپاشی ،سپرے اور دوسرے امور سرانجام دیں۔ بارش کی صورت میں اگر زائد پانی کھیت میں کھڑا ہو جائے تو اس کی نکاسی کا بندوبست کریں۔اس مقصد کے لیے کھیتوں کے اردگرد چھوٹے تالاب یا کھالیاں بنائیں
- جہاں فصل پانی کھڑا رہنے کی وجہ سے کمزور حالت میں ہے وہاں بارش کے بعد میگنیشیم سلفیٹ بحساب 500 گرام اور 2 کلوگرام یوریا فی ایکڑ سپرے کریں
- رس چوسنے والے کیڑے مثلاً چست تیلہ، سست تیلہ، سفید مکھی اور تھرپس تیزی سے افزائش نسل کرتے ہیں اور رس چوس کر فصل کو کمزور کر دیتے ہیں۔ستمبر میں ان کے ساتھ ہی سنڈیوں کا حملہ بھی ہو جاتا ہے۔لہٰذا محکمہ زراعت توسیع کے عملہ کی ہدایات کے مطابق ایسی سفارش کردہ زرعی زہریں استعمال کریں جو دوست کیڑوں کے تحفظ کے لیے محفوظ کیمسٹری والی ہوں۔لیکن ان کے استعمال سے پہلے پیسٹ سکاؤٹنگ کے ذریعے نقصان کی معاشی حد معلوم کرنا انتہائی ضروری ہے
- جہاں کہیں وائرس کا حملہ مشاہدہ میں آئے وہاں کاشتکاروں سے گزارش ہے کہ وہ کھیتوں سے جڑی بوٹیوں کی تلفی، کپاس کے رس چوسنے والے کیڑوں خصوصاً سفید مکھی کے کنٹرول اور متاثرہ فصل کے لیے کھاد اور پانی کے استعمال پر خصوصی توجہ دیں
- چنائی شروع کرنے کا موزوں ترین وقت صبح 10:00 بجے کے بعد شروع ہوتا ہے۔جس وقت فصل اور ٹینڈوں پر سے رات کی شبنم خشک ہو جائے تاکہ کپاس بدرنگ نہ ہونے پائے اور نمی کی وجہ سے جننگ کے دوران مشکلات کا سامنا بھی نہ ہو۔شام 4:00 بجے چنائی بند کر دینی چاہیے
- چنائی ہمیشہ پودے کے نچلے حصے سے مکمل کھلے ہوئے ٹینڈوں سے شروع کریں اور بتدریج اوپر کو چنائی کرتے جائیں تاکہ پودے کے سوکھے پتے چنی ہوئی کپاس میں شامل نہ ہوں۔چنائی کرتے وقت ٹینڈوں سے کپاس کو اچھی طرح نکال لینا چاہیے
- چنائی کے لیے استعمال ہونے والا کپڑا (جھولی) سوتی ہونا چاہیے اور چنی ہوئی پھٹی کو صاف اور خشک سوتی کپڑے پر رکھا جائے اور اس کے بعد صاف اونچی اور خشک جگہ پر اکٹھا کیا جائے تاکہ پھٹی آلودگی سے محفوظ رہ سکے
- چنی ہوئی کپاس میں نمی، کچے ٹینڈے، کھوکھڑی، رسیاں، سوتلی، بال وغیرہ ہرگز شامل نہ ہونے دیں۔ گودام میں لے جانے سے پہلے یہ تمام اشیاء ہاتھ سے چن کر نکال دیں
- چنائی کرنے والیوں کو چاہیے کہ اپنے سر کو اچھی طرح کپڑے سے ڈھانپ کر چنائی کریں تاکہ اس میں انسانی بالوں کی آمیزش نہ ہو
- چنائی کے بعد پھٹی کو ایک دو دھوپ ضرور لگوائیں تاکہ نمی کو مناسب سطح پر لایا جا سکے۔بارش کے دنوں میں چنائی نہ کریں بلکہ جب کپاس سوکھ جائے تو چنائی کریں
- بی ٹی اور غیر بی ٹی اقسام کی پھٹی کو الگ الگ رکھیں

دھان

- اگر پتوں پر سیاہی مائل بھورے دھبے نظر آئیں جو بعد میں زنگ آلود دکھائی دیں تو یہ زنک کی کمی کی علامت ہے۔ایسی صورت میں منتقلی کے 30 دن بعد سوکا دیں۔زیادہ کمی کی صورت میں 10 کلوگرام زنک سلفیٹ (21 فیصد) کا کھڑے پانی میں چھٹہ دیں
- اگر کھیت میں پتہ لپیٹ اور تنے کی سنڈی کا حملہ نظر آئے تو پیسٹ سکاؤٹنگ کے بعد اس کے نقصان کی معاشی حد کو مدنظر رکھ کر محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے سفارش کردہ مناسب اور محفوظ زرعی زہروں کا استعمال کریں
- بکائنی کا حملہ نظر آئے تو متاثرہ پودوں کو فوراً نکال کر تلف کریں
- دھان کے بھبکا سے بچاؤ کے لیے گوبھ سے لیکر مونجر نکلنے کے دو ہفتے بعد تک کھیت کو خشک نہ ہونے دیں

- دھان کی کٹائی کے لیے ترجیحاً رائس ہارویسٹر (کبوٹا) استعمال کریں اور فصل پوری طرح پکنے پر کاٹیں اور اس کو اچھی طرح خشک کر کے ذخیرہ کریں۔

کماد

- کانگیاری سے متاثرہ پودے نکال کر زمین میں دبا دیں۔ جن کھیتوں میں کانگیاری اور رتہ روگ کا حملہ ہو تو ان کو مونڈھی فصل کے لیے نہ رکھیں اور نہ ہی اس کا بیج آئندہ فصل کے لیے رکھیں اور نہ ہی وہاں آئندہ سال کماد کاشت کیا جائے
- چار چار پودوں کو آپس میں ملا کر باندھ دیا جائے تاکہ خراب موسم میں فصل نہ گرے
- ستمبر کاشت کے لیے زمین کو اچھی طرح تیار کریں۔ نیز محکمہ زراعت کی سفارش کردہ اقسام کاشت کریں

اگیتی پکنے والی اقسام

- سی پی 400-77، سی پی ایف 237، سی پی ایف 250، سی پی ایف 251 اور وائی ٹی ایف جی-236

درمیانی پکنے والی اقسام

- ایچ ایس ایف 240، ایچ ایس ایف 242، ایس پی ایف 234، ایس پی ایف 213، سی پی ایف 246، سی پی ایف 247، سی پی ایف 248، سی پی ایف 249، سی پی ایف 253، سی پی ایس جی 2525 اور ایس ایل ایس جی 1283

پچھیتی پکنے والی قسم

- سی پی ایف 252

نوٹ

- ایس پی ایف 234 جنوبی پنجاب کے اضلاع ماسوائے دریائی علاقہ جات کے لیے موزوں ہے۔
- ایچ ایس ایف 242، سی پی ایف 246، سی پی ایف 247، سی پی ایف 248، سی پی ایف 249، سی پی ایف 250 اور سی پی ایف 251 پنجاب کے تمام اضلاع ماسوائے دریائی علاقہ جات کے لیے موزوں ہیں جبکہ سی پی 400-77، ایس پی ایف 213، سی پی ایف 237، ایچ ایس ایف 240، سی پی ایف 252، سی پی ایف 253، سی پی ایس جی 2525، ایس ایل ایس جی 1283 اور وائی ٹی ایف جی-236 پنجاب کے تمام اضلاع بشمول دریائی علاقہ جات کے لیے موزوں اقسام ہیں
- ایچ ایس ایف 240 کانگیاری سے متاثر ہوتی ہے اس لیے متاثرہ فصل کا مونڈھا نہ رکھیں اور بیج صحت مند فصل سے حاصل کریں
- کماد کی ممنوعہ اقسام یعنی این ایس جی 59، سی او 1148، سی او جے 84، سی او 975، ایس پی ایف 238، فخر ہند، ایل 118، سی او ایل۔54، بی ایل۔4، بی ایف۔162، سی او ایل۔44، سی او ایل۔29 اور ایل۔116 ہرگز کاشت نہ کریں
- ستمبر کاشت کے لیے درمیانی اور پچھیتی پکنے والی اقسام بہتر ہیں ان میں سے ایچ ایس ایف 240، ایس پی ایف 213، سی پی ایف 246 اور سی پی ایف 252 زیادہ بہتر ہیں
کماد کی ستمبر کاشت یکم ستمبر سے 15 اکتوبر تک مکمل کریں

- مکمل کھادیں کمزور زمین میں 3 بوری ڈی اے پی + 2 بوری ایس او پی/ 1.75 بوری ایم او پی یا 7.75 بوری ایس ایس پی (18%)+ 2 بوری ایس او پی 1.75 بوری ایم او پی + 1.25 بوری یوریا درمیانی زمین میں 2.5 بوری ڈی اے پی+2 بوری ایس او پی/ 1.75 بوری ایم او پی یا 6.5 بوری ایس ایس پی 18% +2 بوری ایس او پی/ 1.75 بوری ایم او پی + 1 بوری یوریا اور زرخیز زمین میں 2 بوری ڈی اے پی + 1.5 بوری ایس او پی/ 1.25 بوری ایم او پی یا 5 بوری ایس ایس پی (18%) + 1.5 بوری ایس او پی/ 1.25 ایم او پی + 0.75 بوری یوریا فی ایکڑ بوائی کے وقت ڈالیں
- زمینی تجزیہ کے بعد زنک کی کمی صورت میں زنک سلفیٹ (33 فیصد) بحساب 6 کلوگرام فی ایکڑ یا اس کے متبادل کوئی دوسرا مرکب بوقت بوائی استعمال کریں

مکئی

- پودوں کے ساتھ مٹی چڑھائیں تاکہ فصل گرنے سے محفوظ رہے
- کھاد کی دوسری قسط بحساب ایک بوری یوریا فی ایکڑ ڈالیں
- موسمی حالات کے مطابق ہر سات دن بعد پانی لگائیں
- فصل سے جڑی بوٹیوں کو تلف کریں
- تنے کی سنڈی کے حملہ کی صورت محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ دانے دار زہروں کو کونپلوں میں ڈالیں اور پانی لگا دیں

کینولا

- کینولا کی بروقت کاشت کے لیے زمین کی تیاری کریں اور ترقی دادہ اقسام کے معیاری اور صحت مند بیج کا انتظام کریں تاکہ کاشت وقت پر ہو سکے اور اچھی پیداوار حاصل ہو سکے

سبزیات

- سبزیات کے لیے بوقت کاشت دو بوری نائٹروفاس +ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ استعمال کریں

- آلو کی کاشت کے لیے صحت مند بیج کا بندوبست کریں تاکہ بوقت کاشت پریشانی نہ ہواور زمین کی تیاری، کھاد، مزدور اور مشینری کا انتظام بھی بروقت ہونا چاہیے
- سرخ مرچ کی برداشت جاری رکھیں
- بیج کے لیے اگیتی، تندرست اور خوشنما مرچ کا انتخاب کریں۔ برداشت کردہ مرچوں کو ڈھیر کی شکل میں نہ رکھیں
- مولی، گاجر اور شلجم کی اگیتی فصل کاشت کریں۔ مولی، شلجم اور گاجر کا بیج بالترتیب 3، 1 اور 8 کلوگرام فی ایکڑ کے حساب سے استعمال کریں
- مولی، شلجم کو کھیلیوں پر کاشت کریں۔ کھیلیوں کا فاصلہ ڈیڑھ فٹ رکھیں، بے موسمی سبزیات کی کاشت کے لیے زمین میں ہل چلا کر کھلا چھوڑ دیں
- ٹنلز کا ڈھانچہ زنگ آلود ہوتو فوری رنگ کروالیں
- پھول گوبھی کی درمیانی فصل اس ماہ میں کاشت کی جاسکتی ہے بیج کی شرح 0.5 کلوگرام رکھیں

باغات (آم)

- پچھیتی اقسام کے پھل کی برداشت کریں
- برداشت کے بعد شاخ تراشی کریں۔ بور زدہ اور خشک شاخیں کاٹ دیں اور ایک کلوگرام ایس او پی + دو کلوگرام نائٹروفاس فی پودا ڈالیں
- نئے پودے لگائیں اور ناغے پر کریں
- موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ستمبر میں ایک آبپاشی ضرور کریں
- سبز کھادوں مثلاً گوار، جنتر کو روٹا ویٹ کریں۔ آدھی بوری یوریا فی ایکڑ چھٹہ دے کر پانی لگائیں تاکہ گلنے سڑنے کا عمل جلد مکمل ہو سکے
- کیڑوں کا جائزہ لیتے رہیں۔ تیلے، جوؤں اور سکیلز کے خلاف ضرورت کے مطابق سپرے کریں نیز چھال کی بیماری اور منہ سڑی کے تدارک کے لیے محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کے بعد مناسب زہروں کا سپرے کریں
- جڑی بوٹی مار زہروں کا انتظام کریں

ترشاوہ پھل

- اس موسم میں پھل کی بڑھوتری کا عمل جاری رہتا ہے اور نئے شگوفے نکلتے ہیں۔ یوریا کھاد کی تیسری قسط اگر نہ ڈالی گئی ہوتو ماہ ستمبر میں ڈال دیں
- میٹھا کا باغ 10 سال یا اس سے اوپر ہوتو 1/2 2 کلو نائٹروجن کھاد فی پودا ڈالیں
- موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آبپاشی کا وقفہ رکھیں
- سبز کھادوں مثلاً گوار، جنتر کو روٹا ویٹ کریں۔ آدھی بوری یوریا فی ایکڑ چھٹہ دے کر پانی لگائیں تاکہ گلنے سڑنے کا عمل جلد مکمل ہو سکے
- کیڑوں اور بیماریوں کا معائنہ کرنے کے بعد محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کے بعد مناسب زہروں کا سپرے کریں
- کچے گلے ختم کریں۔ پیوندکاری کا عمل جاری رکھیں۔ نئے پودے لگانے سے پہلے کھیت کے اوپر کی مٹی، بھل اور گوبر کی گلی سڑی کھاد سب برابر مقدار میں ڈال کر گڑھا بھر دیں اور پانی لگا کر ہموار کریں

امرود

- پھل کی برداشت کا عمل جاری رکھیں
- نئے لگائے گئے پودوں کو پانی کی کمی نہ آنے دیں
- اگر گوبر اور غیر نامیاتی کھادیں اگست میں نہ ڈالی گئی ہوں تو ستمبر میں ڈال دیں
- سبز کھادوں مثلاً گوار، جنتر کو روٹا ویٹ کریں۔ آدھی بوری یوریا فی ایکڑ چھٹہ دے کر پانی لگائیں تاکہ گلنے سڑنے کا عمل جلد مکمل ہو سکے
- موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے 15 دن کے وقفہ سے آبپاشی جاری رکھیں
- پھل کی مکھی کے تدارک کے لیے امرود کے باغات میں جنسی پھندے لگائیں اور لگائے گئے پھندوں کو تازہ کرتے رہیں
- گرا ہوا پھل فوری طور پر تلف کریں

کھجور

- کھجور کے زیر بچہ کو پودوں سے علیحدہ کر کے نرسری میں لگائیں۔ اس کے لیے تیز دھار سبل کا انتہائی ماہرانہ انداز میں استعمال کریں
- باغات کی کانٹ چھانٹ کریں اور پھل کی برداشت کریں
- سبز کھادوں مثلاً گوار، جنتر کو روٹا ویٹ کریں۔ آدھی بوری یوریا فی ایکڑ چھٹہ دے کر پانی لگائیں تاکہ گلنے سڑنے کا عمل جلد مکمل ہو سکے
- موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آبپاشی جاری رکھیں

سفارشات برائے کاشتکاران

یکم تا 15 ستمبر 2024ء

ملک محمد اکرم، ناظم اعلیٰ زراعت (اصلاحِ آبپاشی) پنجاب

- فارم کی سطح پر پانی ذخیرہ کرنے کے لیے بنائے جانے والے تالاب زراعت میں انفراسٹرکچر ترقی کی بہترین مثال ہیں۔ان تالابوں میں بارشی پانی یا زائد نہری پانی کو جمع کیا جاتا ہے اور بعدازاں فصلوں کی آبپاشی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ تالاب فصلوں کو زائد بارشی پانی سے ہونے والے نقصانات سے بچانے میں مددگار ثابت ہونے کے ساتھ ساتھ نہری پانی کو جمع کرنے اور بعدازاں جمع شدہ پانی کو فصلات کی نازک مراحل پر آبپاشی کرنے میں معاون ہوتے ہیں۔شعبہ اصلاحِ آبپاشی ''کھالوں کی اصلاح کا قومی پروگرام'' کے تحت صوبہ بھر میں آبی تالابوں کی تعمیر کر رہا ہے جس کے لیے کاشتکاروں کو 60 فیصد سبسڈی کے ساتھ ساتھ فنی معاونت بھی مہیا کی جا رہی ہے

- فصلوں کی آبپاشی ضرورت کے مطابق موسمی پیش گوئی کو مدِنظر رکھتے ہوئے کریں۔بارش کے دنوں میں نشیبی زمینوں میں فصلوں کی آبپاشی میں خصوصی احتیاط کریں
- کپاس کی بذریعہ ڈرل کاشتہ فصل کی آبپاشی 12 تا 15 دن کے وقفے سے کریں جبکہ پڑیوں پر کاشتہ فصل کو 6 تا 9 دن کے وقفے سے آبپاشی کریں۔مون سون کے موسم میں شدید بارش کی صورت میں پانی کو 24 گھنٹے سے زیادہ دیر فصل میں کھڑا نہ رہنے دیں
- سبزیوں کے کاشتکار آبپاشی کرتے وقت اس بات کو ضرور مدِنظر رکھیں کہ آبپاشی کے لیے استعمال ہونے والا پانی نہری یا پینے کے قابل ہو کیونکہ گندے اور آلودہ پانی کے استعمال سے تیار ہونے والی سبزیاں انسانی صحت کے لیے مضر ہوتی ہیں
- میری گولڈ پھول کو موسمِ گرما میں زیادہ آبپاشی کی ضرورت ہوتی ہے۔لہٰذا ستمبر کے مہینے میں ایک ہفتہ کے وقفہ سے ضرور آبپاشی کریں۔زیادہ بارشوں کی صورت میں آبپاشی نہ کریں اور کھیت سے پانی کے نکاس کا مناسب بندوبست کریں
- رایا کی فصل کو پہلا پانی فصل اگنے کے 20 سے 25 دن بعد دیں
- مکئی کو عموماً 10 تا 12 مرتبہ پانی دینے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن دوسری طرف یہ فصل پانی کی زیادتی بھی برداشت نہیں کرسکتی۔لہٰذا بارش کے بعد فالتو پانی فوراً کھیت سے نکال دینا چاہیے
- دھان کی فصل کو سٹہ نکلتے وقت اور دانہ بھرتے وقت پانی کی کمی نہ آنے دیں۔ وہ علاقے جہاں کھیتوں میں پانی کھڑا نہیں ہوتا وہاں دھان کی فصل پر جھلسے کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ان علاقوں میں دھان کے کھیت کو ہرگز سوکا نہ لگنے دیں۔ بصورت دیگر بلاسٹ کا حملہ زیادہ ہوگا
- مونگ اور ماش کی فصل کو 3 پانی درکار ہوتے ہیں۔ ان دونوں فصلات کو پہلا پانی اگاؤ کے تین ہفتے بعد، دوسرا پانی پھول نکلنے پر اور تیسرا پانی پھلیاں بننے پر دیں۔مون سون کے موسم میں زائد بارشوں کی صورت میں پانی کے نکاس کا مناسب بندوبست کریں
- موسمی حالات کے مطابق سبزیات کو 8 تا 10 دن بعد، آم کے باغات کو 12 دن بعد، ترشاوہ پھلوں کے باغات کو 8 تا 10 دن بعد اور امرود کے باغات کو 10 تا 12 دن بعد آبپاشی کریں
- جدید نظامِ آبپاشی کی تنصیب کے لیے شعبہ اصلاحِ آبپاشی کے مقامی ماہرین سے رابطہ کریں